

## 324461 - زكاة کے مالی سال کے دوران حاصل ہونے والے سونے کی زكاة

### سوال

میرے پاس نصاب سے زائد سونا موجود ہے اس پر زكاة واجب ہو گی ، لیکن چونکہ ابھی تک اس پر سال نہیں گزرا اس لیے زكاة ادا نہیں کی، ہوتا یوں ہے کہ سال مکمل ہونے سے پہلے میرے پاس مزید سونا آ جاتا ہے تو اب زكاة کس اعتبار سے ادا کی جائے گی؟ ابتدائے سال میں سونے کی مقدار دیکھیں گے یا اختتام سال میں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر کسی کے پاس زكاة کے نصاب کے برابر سونا موجود تھا، اور زكاة کے مالی سال کے دوران اس نے مزید سونا خریدا، یا کسی نے تحفہ دیا، یا کسی اور سبب سے اس کے پاس مزید سونا آ گیا تو مزید آنے والے سونے کا سال الگ سے شروع ہو گا، یعنی جس دن خریدا گیا یا بطور تحفہ قبول کیا گیا اس دن اس نئے سونے کا سال شروع ہو گا۔

اس بنا پر: پہلے سے موجود سونے کی زكاة سال گزرنے پر ادا کر دی جائے گی، اور پھر بعد میں ملنے والے سونے کی زكاة ملکیت میں آنے سے ایک سال بعد ادا کی جائے گی۔

تاہم زكاة دہندہ شخص پہلے سے موجود سونے کے ساتھ نئے سونے کی زكاة بھی ادا کر سکتا ہے، اس طرح نئے سونے کی زكاة پیشگی زكاة ادا ہو گی، جو کہ شرعی طور پر جائز ہے، اسے عربی زبان میں "تعجيل الزكاة" کہتے ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ:

"اگر سونا خرید کر پہلے سے ملکیت میں موجود سونے کے ساتھ ملا لے جس پر زكاة واجب ہوتی ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟"

اس پر انہوں نے جواب دیا:

"اگر زكاة کے سال کے دوران ہی سونا خریدا تو پھر اس سونے کو پہلے سے موجود سونے کے ساتھ نہیں ملا کر جائے گا، بلکہ اس کی زكاة کا سال الگ سے شمار کرنا ہو گا، تاہم پرانے سونے کے ساتھ نئے سونے کو بھی ملا کر ایک بار ہی ساری زكاة ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں نئے سونے کی زكاة ادائیگی وقت سے پہلے ہو جائے گی۔"

سائل: اگر حاصل ہونے والا نیا سونا نصاب سے کم ہو تو؟

شیخ ابن عثیمین: اگر نیا سونا نصاب سے کم ہے، تو اسے پرانے کے ساتھ ملا لیا جائے گا، لیکن اس کا سال اس وقت تک الگ ہی شمار ہو گا جب تک ان دونوں قسم کے سونے کی زکاۃ یک بارگی ادا نہیں کرتا۔ "ختم شد  
"لقاء الباب المفتوح"

والله اعلم